احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

منگل
30- جنوری 1996ء

روزنامہ الفضل ربوہ
فون 449
ٹیلیگرام نمبر ایل 5256
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 26 منگل 9 رمضان 1416ھ ' 30 صلح 1375ہش ' 30- جنوری 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

سننے کو تو ہر ایک کان سن سکتا ہے کیونکہ سننا سہل ہے مگر عمل کرنے کے لئے مشکل پڑتی ہے۔ انسان کی عادت میں داخل ہے کہ جب تک ایک مجلس میں بیٹھا ہے۔ اس مجلس کی باتوں سے متاثر ہوتا ہے لیکن جب وہاں سے اٹھتا ہے اور مجلس منتشر ہوتی ہے تو اس کے ساتھ ہی وہ باتیں بھی بھول جاتی ہیں گویا وہ وہیں کے لئے تھیں۔ ایسے لوگ سخت نقصان اٹھاتے ہیں اور دفعتہ" موت کے آجانے پر انہیں بہت کچھ حسرت اور افسوس کرنا پڑتا ہے۔ موت انہیں کی اچھی ہوتی ہے جو مرنے کے لئے ہر وقت آمادہ رہتے ہیں۔

فریدالدین عطار رحمتہ اللہ علیہ کے متعلق مشہور ہے کہ وہ عطاری کی دوکان کیا کرتے تھے۔ ایک دن صبح ہی صبح جب آکر انہوں نے دوکان کھولی تو ایک فقیر نے آکر سوال کیا۔ فریدالدین نے اس سائل کو کہا کہ ابھی بوہنی نہیں کی۔ فقیر نے ان کو کہا کہ اگر تو ایسا ہی دنیا کے دھندوں میں مشغول ہے تو تیری جان کیسے نکلے گی۔ فریدالدین نے اس کو جواب دیا کہ جیسے تیری نکلے گی۔ فقیر یہ سن کر وہیں لیٹ گیا اور (کلمہ پڑھا) اور اس کے ساتھ ہی جان نکل گئی۔ فریدالدین نے جب اس کی یہ حالت دیکھی تو بہت متاثر ہوا۔ اسی وقت ساری دکان لٹادی اور ساری عمر یاد الٰہی میں گزار دی۔ یہ تیاری ہوتی ہے۔ تیاری میں رنج نہیں ہوتا۔ کش مکش ہو تو پھر رنج اور افسوس ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 395)

خدا نہیں مل سکتا جب تک قربانی نہ کی جائے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

جب تک کوئی شخص اللہ کی آواز پر دیوانہ نہ ہو جائے اس کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوتا۔ (دین حق) کہتا ہے مال کماؤ' خوب کماؤ۔ تجارت کرو' خوب کرو۔ لیکن یہ نہ ہو کہ ان کاموں میں پڑ کر خدا کو بھلا دو۔ بے شک مال بڑھائیں مگر خدا کی آواز پر کان دھریں۔ زمین بڑھائیں اور بہت بڑھائیں لیکن جب خدا کی طرف سے آواز آئے تو پھر اس کی پروا نہ کریں۔ اس وقت یہ خیال دل میں نہ آئے کہ اگر روپیہ بچ گیا تو مربع خریدیں گے۔ اگر اس وقت روپیہ کو اور زمین کو خدا پر مقدم کیا گیا تو وہ خدا کا شریک ہو گا۔ اگر خدا کی آواز پر تجارت یا زراعت کو مقدم کیا گیا تو وہ بت ہو گا۔ اگر کوئی شخص جان خرچ کرنے سے ڈرے تو اس کی جان بت ہو گی۔ یاد رکھو کہ ہر ایک چیز جس کو انسان خدا کے لئے قربان نہیں کر سکتا۔ اس کو وہ خدا کا

باقی صفحہ 7 پر

اولاد کو مہمان سمجھنا چاہئے اس کی خاطر داری کرنی چاہئے اس کی دلجوئی کرنی چاہئے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

روزے میں معدے کی تیزابیت کا علاج

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے خطبہ مورخہ 26 جنوری 1996ء کے آخر میں فرمایا۔

بعض لوگ ہیں جو فوری طور پر اگر کوئی دوا وغیرہ استعمال نہ کریں۔ ان کے روزوں کی وجہ سے ان کے معدوں میں ایک قسم کا تیزاب کھولنے لگتا ہے۔ اس کا علاج بھی میں آپ کو بتا دیتا ہوں۔ عام طور پر میرے تجربے میں ہے کہ برائیونیا 200 کی اگر ایک خوراک رات کو روزہ کھولنے کے دو تین گھنٹے کے بعد یا صبح (کھانے سے قبل) کھالی جائے تو ایسے مریضوں کو عموما" اس سے فائدہ پہنچتا ہے۔ اور رمضان کے نتیجے میں جو تیزابی تلخی ہے اس سے بچت ہو جاتی ہے۔ جن کو اس سے فائدہ نہ ہو ان کو نکس وامیکا 30 کی ایک خوراک بہت فائدہ پہنچاتی ہے۔ اسی طرح معدے کا تیزاب مارنے کے لئے بعض دوسری ہومیو پیتھک دوائیں ہیں وہ استعمال کی جا سکتی ہیں۔ ان میں آئرس ورسی کلر Iris Versicolor یہ 200 میں اگر کبھی کبھی کھائی جائے تو مفید ہے۔ روبانیا بھی ایک دوا ہے جو 30 سے 200 طاقت میں کھائی جا سکتی ہے۔ جو جسم کی اندرونی تیزابی گرمی ہے۔ اس کے لئے یہ علاج موجود ہے۔

قرارداد تعزیت

○ امرائے اضلاع پنجاب اپنے اجلاس مورخہ 96-1-19 میں حضرت چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر ضلع شیخوپورہ کی وفات پر بہت رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت چوہدری صاحب کے درجات بلند فرمائے۔ اور انہیں اپنے قرب میں جگہ دے اور آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل دے۔

حضرت چوہدری صاحب ایک بہت بزرگ انسان تھے۔ بہت تقویٰ شعار اور اپنے دینی اور دنیوی فرائض کو نہایت خوش اسلوبی سے سر انجام دینے والے۔ آپ ایک خاص عزت کا مقام رکھتے تھے۔ ہر قسم کے لوگوں میں نہایت عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ اپنے احباب جماعت کے ساتھ نہایت مشفقانہ تعلق رکھتے تھے۔

آئمہ کرام عظام کے ساتھ آپ کو خاص محبت اور وفاداری کا تعلق تھا۔ اور ان کی نہایت مخلصانہ اطاعت میں آپ نے اپنی ساری عمر گزاری۔ دعوت الی اللہ میں آپ کو خاص شغف تھا اور اس کے لئے خوب محنت کرتے۔ مالی قربانی میں بھی آپ پیش پیش تھے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات کو بلند فرمائے اور آپ کے پسماندگان کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔

○ یہ اجلاس محترم ملک ممتاز احمد صاحب امیر ضلع چکوال کی وفات پر بھی بہت افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی بخشش فرمائے اور آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل دے۔

آپ امارت ضلع کے فرائض بہت اچھی طرح

باقی صفحہ 2 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

30- صلح 1375 ھش 30 - جنوری 1996ء

عارضی رنج۔ دائمی راحت

انسانی فطرت چاہتی ہے کہ رنج ہو تو کم سے کم وقت کے لئے اور کم سے کم تکلیف دہ اور راحت ہو تو زیادہ سے زیادہ وقت کے لئے اور زیادہ سے زیادہ بہتر طریق پر یعنی خوشی کا سامان زیادہ سے زیادہ بھی ہو اور لمبے عرصے کے لئے بھی۔

یہ انسانی فطرت سامنے رکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ جو لوگ اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ مرنے کے بعد انہیں پھر ایک زندگی ملنے والی ہے اور اس زندگی کا تعلق ہمیشگی سے ہے وہ یہی چاہیں گے کہ یہ دنیا جو عارضی ہے جسے بہرحال ختم ہو جانا ہے۔ اس میں تو بے شک کوئی رنج اٹھالیا جائے۔ لیکن اگلی دنیا کی راحت دائمی ہو۔ اگر وہ ایسا چاہتے ہیں تو انہیں اس کے لئے کوشش بھی کرنی پڑتی ہے۔ خدا سے لو لگانی پڑتی ہے خدا کی خوشنودی کے لئے اپنے آپ کو اس کے احکام کے مطابق بنانا پڑتا ہے اور یہی عقل مندی کی بات ہے کہ انسان ایسا کرے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:۔

"سب سے بڑی بات تو یہ ہے جس کو حاصل کر کے انسان حقیقی خوش حالی اور راحت کو حاصل کرتا ہے۔ دنیا کی زندگی تو بہرحال گزر جاتی ہے۔ شب تنور گزشت شب سمور گزشت۔ یعنی راحت اور رنج دونوں گزر جاتے ہیں۔ لیکن دین ایک ایسی چیز ہے کہ اس پر چل کر انسان خدا تعالیٰ کو راضی کر لیتا ہے۔ یقیناً جانو کہ اللہ تعالیٰ اس وقت تک راضی نہیں ہوتا۔ اور نہ کوئی شخص اس تک پہنچ سکتا ہے جب تک صراط مستقیم پر نہ چلے"

اس ارشاد کا مطلب یہ ہے کہ انسان اگلی دنیا کے لئے ہر ممکن کوشش کر کے بہتری کے کام کرے۔ اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لئے اور اس کی رضا حاصل کرنے کے لئے دین دار بنے اور دین کے تمام احکام پر عمل کرے۔ یہ بات اسے اس دنیا میں بھی فائدہ دیتی ہے اور اگلی دنیا میں بھی۔ لیکن اس دنیا میں بظاہر فائدہ نہ بھی دے تو اگلی دنیا میں تو یقیناً فائدہ دیتی ہے۔

رنج و راحت کی بات ہو رہی ہے تو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کا ایک اور ارشاد ملاحظہ ہو فرمایا:۔

"اگر انسان کا وجود اللہ تعالیٰ کے بغیر ہوتا تو کچھ شک نہیں بڑی مصیبت ہوتی مگر اب تو ذرہ ذرہ کی حفاظت وہ ایک ذات کر رہی ہے۔ پھر کس بات کا غم اور خوف ہے۔ اس کی قدرتیں عجیب ہیں۔ اور اس کے تصرفات بے نظیر۔ قادر خدا کو مان کر (صاحب ایمان) کبھی غمگین نہیں ہوتا۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اور جو کچھ کرتا ہے اسی میں خیر و برکت ہوتی ہے۔"

ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے سپرد کر دیں۔ اس کی منشاء کے مطابق زندگی گزاریں اس کے احکام کی تعمیل کریں اور اپنی ہر بات اور اپنے ہر فعل میں اس بات کو پیش نظر رکھیں کہ وہ ہم سے خوش ہو۔ تقویٰ بھی اسی کا نام ہے کہ ہم اس کو خوش کرنے کے لئے سب کچھ کریں اور اس کی ناراضگی سے بچنے کے لئے ہر بات سے ڈریں۔ ہر اچھی بات اس لئے کر گزریں کہ وہ خدا تعالیٰ کو محبوب ہے۔ اور ہر بری بات سے اس لئے بچیں کہ خدا تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے۔ اگر ہم اس طرح اپنے آپ کو خدا کے سپرد کر دیں تو جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے فرمایا ہے۔ انسان کو غم کرنے کی ضرورت ہی نہیں نہ اسے کوئی خوف ہو گا۔ اسے یہ جان لینا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی قدرتیں اور اس کے تصرفات عجیب در عجیب ہیں اور بے نظیر۔ خدا تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے اور جو اس کا ہو جائے۔ خدا تعالیٰ جو کچھ کرتا ہے وہ اس کے حق میں کرتا ہے اس کی بہتری کے لئے ہوتا ہے۔ پس اگر ہم اپنے آپ کو اپنی انا سے الگ کر کے اپنے نفس کو مار کر خدا تعالیٰ کے ہو جائیں اور خدا تعالیٰ ہی کی طرف ہر بات اور ہر فعل کے لئے دیکھیں۔ تو یقیناً ہماری زندگی میں نہ کوئی غم ہو گا نہ خوف۔ ہمارے بوجھ خدا تعالیٰ اٹھائے گا۔ اور ہمارے لئے آسانیاں پیدا کرے گا۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب بندیشہ دار الیمن شرقی ربوہ کو 96-1-27 کو دوبارہ دل کا حملہ ہوا۔ اب بفضلہ تعالیٰ CCU سے باہر میڈیکل وارڈ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں منتقل ہو گئے ہیں۔ کامل عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسماعیل صاحب محلہ نصیر آباد کی آنکھ کا اپریشن 96-1-30 کو ہونا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم مقصود احمد طاہر آف یو بی ایل کی والدہ محترمہ کو 20۔ جنوری بروز ہفتہ صبح کو دل کے عارضہ کے ساتھ دائیں طرف فالج کا شدید حملہ ہوا ہے۔ اس وقت فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں حالت تشویشناک ہے۔ احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

احمدی طلباء و طالبات

متوجہ ہوں

○ وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جنہوں نے گزشتہ سال پنجاب یونیورسٹی لاہور میں مختلف شعبہ جات میں داخلہ لیا تھا۔ وہ اپنے شعبہ کا اوپن میرٹ (Open Merit) نظارت تعلیم کو ارسال کریں۔ تاکہ وہ طلباء و طالبات جو امسال داخلہ لینا چاہیں ان کی مناسب راہنمائی کی جا سکے۔

اعلان داخلہ یونیورسٹی

آف انجینئرنگ اینڈ

ٹیکنالوجی

○ UET ٹیکسلا نے سیلف فنانس سکیم کے تحت بی ایس انجینئرنگ کے مندرجہ ذیل شعبوں میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

1۔ سول 2 الیکٹریکل 3۔ میکینکل

تعلیمی اہلیت:۔ امیدوار جس امتحان کی بنیاد پر داخلہ لینا چاہتا ہو اس میں کم از کم 60% نمبر حاصل کئے ہوں۔ (این سی سی اور حافظ قرآن کے نمبر جہاں قابل عمل ہوں ان کا حساب قواعد کے مطابق الگ ہو گا) داخلہ میرٹ کی بنیاد پر ہو گا۔ پنجاب کا ڈومیسائل ضروری ہے۔

داخلہ فارم و پراسپکٹس ٹریژر کے دفتر کمرہ نمبر 15 سول بلاک سے دستیاب ہیں۔ داخلہ شروع ہونے کی تاریخ یکم فروری 96ء اور آخری تاریخ 96-2-15 مقرر ہے۔ درخواستیں دستی وصول کی جائیں گی۔ بذریعہ ڈاک درخواست قابل قبول نہ ہو گی۔ مزید تفصیلات کے لئے روزنامہ جنگ 96-1-25 ملاحظہ فرمادیں۔

(نظارت تعلیم)

فوجیوں کے بچوں کیلئے

مخصوص نشستیں

ہفت روزہ ہلال کے مطابق یونیورسٹی آف پشاور میں ایم۔ اے۔ ایم۔ ایس۔ سی کے شعبہ باٹنی۔ کیمسٹری۔ زوالوجی۔ تواریخ۔ اردو۔ اور فلسفہ اور بی فارمسی اور بیالوجی میں "بی۔ ایس۔ سی" میں داخلے کے لئے فوجیوں کے بچوں کے لئے کچھ نشستیں مخصوص کی گئی ہیں۔ ماسٹرز کورس کے لئے اول اور دوئم درجوں میں بی۔ اے۔ بی۔ ایس۔ سی۔ اور بی فارمیسی کے لئے اول اور دوئم درجوں میں ایف۔ ایس۔ سی (پری میڈیکل) کر لینے والے خصوصی نشستوں کے لئے مجوزہ فارموں پر درخواستیں 15۔ فروری تک

Welfare and Rehabilitation

ڈائریکٹوریٹ جنرل ہیڈ کوارٹرز راولپنڈی کے پتہ پر پہنچا دیں۔ تمام امیدوار بشمول سرحد کے ڈومیسائل والوں کو چاہئے کہ مخصوص قومی نشستوں کے علاوہ کھلے مقابلے کے لئے بھی یونیورسٹی کی طرف سے درخواستیں طلب کئے جانے پر مجوزہ فارموں پر درخواست براہ راست یونیورسٹی کو روانہ کریں۔ اور نتائج کے اعلان کے تین دن کے اندر اندر مذکورہ ڈائریکٹوریٹ کو اپنے نتیجہ سے آگاہ کریں۔ ورنہ مخصوص نشستوں کے لئے بھی ان کی درخواست پر غور نہیں ہو گا۔

بقیہ صفحہ 1

سے سرانجام دیتے رہے۔ بہت متقی اور پرہیزگار انسان تھے اور اپنے حلقہ میں بہت اثر و رسوخ رکھنے والے۔ اپنے ضلع کی جماعت کے لئے آپ بڑی تقویت کا موجب تھے اور ہر ایک کے ساتھ ہمدردانہ سلوک فرماتے تھے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے پسماندگان کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہم ہیں امرائے اضلاع پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صلح حدیبیہ

سیرت وسوانح حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ بطرز سوال و جواب شائع کردہ شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ کراچی سے ماخوذ۔

سوال- صلح حدیبیہ کیا تھی۔

جواب- یہ ایک معاہدہ تھا جو حدیبیہ کے مقام پر آنحضرت ﷺ اور قریش مکہ کے درمیان ہوا۔ آنحضرت ﷺ نے خواب دیکھا کہ آپ اپنے صحابہؓ کے ساتھ حج بیت اللہ کا طواف کر رہے ہیں۔ اپنے خواب کی بنا پر آپ نے صحابہؓ کو تحریک فرمائی کہ وہ عمرہ کے واسطے تیاری کرلیں۔ آپؐ نے 1500 زائرین کو ساتھ لے کر مکہ طرف بغرض طواف کعبہ سفر کیا۔ بیس سوار آپ کے قافلہ کے آگے تھے اس موقعہ پر آپ نے صحابہؓ میں یہ اعلان فرمایا اس سفر میں کسی قسم کا جنگی مقابلہ مقصود نہیں ہے۔ بلکہ محض ایک دینی عبادت کا بجالانا مقصود ہے۔ اس لئے مسلمانوں کو چاہئے کہ اس سفر میں اپنے ہتھیار ساتھ نہ لیں۔ البتہ عرب کے دستور کے مطابق صرف اپنی تلواروں کو اپنی نیاموں کے اندر بند کرکے مسافرانہ طریق پر اپنے ساتھ رکھا جا سکتا ہے۔ آپ اپنے صحابہؓ کے ساتھ 6 ہجری کے شروع میں پیر کے دن بوقت صبح مدینہ سے روانہ ہوئے اس سفر میں آپ کی زوجہ محترمہ ام سلمیٰؓ آپؐ کے ساتھ تھیں۔ ذوالحلیفہ پہنچ کر آپ نے ٹھہرنے کا حکم دیا۔ اور نماز ظہر کی ادائیگی کے بعد قربانی کے اونٹوں کو جو تعداد میں ستر تھے نشان لگائے جانے کا ارشاد فرمایا۔ اور صحابہؓ کو ہدایت فرمائی کہ احرام باندھ لیں۔ آپ نے خود بھی احرام باندھ لیا۔ جب آپؐ حدیبیہ کے مقام پر پہنچے جو مکہ سے ایک منزل یعنی نو میل ہے تو آپ کی اونٹنی نے آگے جانے سے انکار کردیا۔ صحابہؓ نے کہا کہ شائد "القصویٰ" تھک گئی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ نہیں۔ یہ تھکی نہیں۔ اور نہ ہی اس طرح تھک کر بیٹھ جانا اس کی عادت میں داخل ہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کا منشاء یہی معلوم ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا! خدا کی قسم قریش مکہ جو مطالبہ بھی حرم کی عزت کے لئے مجھ سے کریں گے میں اسے قبول کروں گا۔ آپؐ وادی حدیبیہ میں ایک چشمہ کے پاس اونٹنی سے نیچے اترے اور اسی جگہ صحابہؓ نے ڈیرے ڈال دئے۔

قریش مکہ کے ساتھ گفتگو شروع ہوئی آپؐ نے بدیل نامی سفیر کو صورت حال سے آگاہ کیا کہ ہم لڑائی کی غرض سے نہیں آئے آپ نے حضرت عثمانؓ کو بطور سفیر مکہ والوں کے پاس گفت و شنید کے لئے بھیجا۔ وہاں پر گفتگو کے دوران کسی نے افواہ اڑادی کہ حضرت عثمانؓ شہید ہوگئے ہیں۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا اگر یہ خبر درست ہے تو ہم بزور مکہ میں داخل ہوں گے اور صحابہ کرام عہد کریں کہ یا تو فاتح ہو کر لوٹیں گے اور یا ایک ایک کرکے مارے جائیں گے۔ یہ عہد بیعت کی شکل میں لیا گیا جسے بیعت رضوان کہتے ہیں۔ ابھی مسلمان بیعت سے فارغ بھی نہیں ہوئے تھے کہ حضرت عثمانؓ واپس آگئے۔ اور بتایا کہ مکہ والوں نے اگلے سال عمرہ کرنے کی اجازت دی ہے۔ جسے آنحضرت ﷺ نے قبول فرمایا اور چند شرائط پر معاہدہ طے پایا۔

س- معاہدہ کس طرح طے پایا۔ اور اس کی شرائط کیا تھیں۔

ج- قریش کی طرف سے سہیل بن عمر آئے۔ ان کو دیکھ کر آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اب خدا نے چاہا تو معاملہ سہل ہو جائے گا۔ سہیل بن عمر نے آتے ہی کہا کہ ہم معاہدے کے لئے تیار ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ہم بھی تیار ہیں۔ آپ نے حضرت علیؓ سے معاہدہ لکھوایا۔ آپ نے فرمایا لکھو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اس پر سہیل بولا رحمان کا لفظ کیا ہے ہم تو نہیں جانتے۔ اس نے کہا لکھو۔ سمک اللھم آپؐ نے فرمایا کوئی حرج نہیں اسی طرح لکھ لو۔ اس کے بعد آنحضرت ﷺ نے فرمایا لکھو یہ معاہدہ ہے جو محمد رسول اللہ نے کیا ہے۔ سہیل نے پھر ٹوکا اور کہا کہ رسول اللہ کا لفظ ہم نہیں لکھنے دیں گے اگر ہم یہ بات مان لیں کہ آپ خدا کے رسول ہیں تو پھر تو یہ سارا جھگڑا ہی ختم ہو جاتا ہے۔ لکھو محمد بن عبداللہ نے یہ معاہدہ کیا ہے۔ آپ نے فرمایا بات مانو یا نہ مانو لیکن میں خدا کا رسول تو ہوں لیکن چونکہ میں محمد بن عبداللہ بھی ہوں اس لئے ایسے ہی سہی۔ حضرت علیؓ معاہدہ پر محمد رسول اللہ کے الفاظ لکھ چکے تھے۔ انہوں نے کہا میں تو اب اس کو نہیں مٹاؤں گا۔ آپؐ نے فرمایا مجھے دو میں خود مٹادوں گا۔ آپؐ نے رسول اللہ کے لفظ مٹا کر ابن عبداللہ لکھوا دیا۔ پھر لکھوایا معاہدہ یہ ہے کہ اہل مکہ ہمیں بیت اللہ کے طواف سے نہیں روکیں گے۔ سہیل فوراً بولا خدا کی قسم اس سال تو ہرگز نہیں ہو سکے گا۔ ہاں اگلے سال . آپ لوگ طواف کر سکتے ہیں آپؐ نے فرمایا یہی لکھو۔ معاہدے کی شرائط مندرجہ ذیل طے پائیں۔

1- دس سال تک جنگ نہیں لڑی جائے گی۔ یہ معاہدہ فی الحال دس سال تک ہوگا۔

2- جو شخص محمد ﷺ کے ساتھ ملنا چاہئے وہ مل سکتا ہے اور جو مکہ والوں سے ملنا چاہے تو وہ ان سے مل سکتا ہے۔ محمد ﷺ کے ساتھیوں میں سے کوئی قریش کے پاس آجائے تو اسے واپس نہیں کیا جائے گا۔ اگر کوئی مرد خواہ مسلمان ہی کیوں نہ ہو مسلمانوں کے پاس مدینہ میں چلا جائے تو اسے مکہ والوں کے پاس واپس کیا جائے گا۔

3- اگلے سال 7ھ میں تین دن تک مسلمان مکہ میں قیام کریں گے۔ اپنا طواف پورا کریں گے۔ اتنا عرصہ قریش شہر سے باہر پہاڑی پر چلے جائیں گے۔

4- مدینہ والے جب مکہ میں داخل ہوں تو بغیر ہتھیار کے ہوں اور عرب دستور کے مطابق تلوار ساتھ رکھ سکتے ہیں لیکن نیام کے اندر۔

بظاہر یہ معاہدہ اور شرائط بہت سخت تھیں جس سے صحابہؓ غم سے نڈھال ہو گئے تھے۔ لیکن آپ کو خدا تعالیٰ کی خوشخبری معلوم تھی کہ عنقریب اگر خدا تعالیٰ نے چاہا تو مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر بال اترو اکر امن وامان سے داخل ہوں گے اور یہ دن فتح قریب کا دن ہوگا۔

اس معاہدہ کی دو نقلیں کی گئیں اور بطور گواہ کے فریقین کے متعدد معززین نے ان پر اپنے دستخط کئے۔ مسلمانوں کی طرف سے حضرت عمرؓ۔ حضرت ابوبکرؓ۔ حضرت عثمانؓ۔ حضرت عبدالرحمانؓ بن عوف۔ سعدؓ بن ابی وقاص۔ اور حضرت ابو عبیدہ نے دستخط کئے۔ ایک نقل آنحضرت ﷺ کے پاس رہی اور ایک سہیل مکہ لے گئے۔

نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

شادی بیاہ کے مواقع پر رسومات وبدعات سے اجتناب

1- ارشاد باری تعالیٰ:- "صاحب ایمان لغو کاموں سے اعراض کرتے ہیں۔" "اور جب وہ خرچ کرتے ہیں تو فضول خرچی سے کام نہیں لیتے۔"

2- "اور ان کے (رسوم کے) بوجھ جو ان پر لادے ہوئے تھے۔ اور بدعات کے طوق جو ان کے گلوں میں ڈالے ہوئے تھے وہ ان سے دور کرتا ہے۔"

3- فرمان حضرت بانی سلسلہ "اتباع رسم و متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائے گا۔"
(الفاظ بیعت)

4- حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کا ارشاد:- "تحریک جدید کے...... مطالبات کا مقصد محض یہ تھا کہ جماعت اپنے حالات کے مطابق خرچ کرنے کی عادت ڈالے اور تباہی کے گڑھے میں گرنے سے محفوظ رہے۔ اسی طرح امراء اور غرباء میں جو تفاوت پایا جاتا ہے وہ روز بروز کم ہو تا جائے۔"
(مطالبات تحریک جدید ص ۱۷۴)

5- حضرت امام جماعت الثالث کا فرمان:- "احمدی گھرانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ تمام بدرسوم کو جڑ سے اکھیڑ کر اپنے گھروں سے باہر پھینک دیں۔"

6- آتش بازی وغیرہ:- "برادری میں بھاجی تقسیم کرنا اور اس کا دینا اور کھانا یہ دونوں باتیں (-) حرام ہیں۔ اور آتش بازی چلانا اور کنجروں اور ڈوموں کو دینا یہ سب حرام مطلق ہے۔"

7- مہر:- حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے "چھ ماہ کی آمد سے ایک سال تک کی آمد بطور مہر" تجویز فرمائی ہے۔

8- زیور اور کپڑے کا مطالبہ:- "لڑکی والوں کی طرف سے زیور اور کپڑے کا مطالبہ ہونا بے حیائی ہے۔"
(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

9- مہندی:- "شادی کے موقعہ پر مہندی اور اس کے متعلقہ رسوم جو رائج ہیں ہمارے نزدیک غیر (دینی) ہیں۔"
(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

10- سہرا:- "سہرے کا طریق بدعت ہے۔" "انسان کو گھوڑا بنانے والی بات ہے۔"
(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

11- نوٹوں کے ہار گلے میں ڈالنا اور دولہا کا "سرپالہا" بنانا:- "ایک لغو فعل اور بدعت ہے۔"

12- جہیز وبری کی نمائش:- "جہیز کی نمائش سے بچنا چاہئے۔ جو کچھ دیا جاتا ہے بکسوں میں بند کر کے دیا جائے...... نہ صرف جہیز بلکہ بری (کی نمائش) بھی بری چیز ہے۔" "لڑکے والوں کی طرف سے جہیز کی خواہش اور اس کا مطالبہ نہایت قبیح حرکات ہیں۔"
(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

13- پیسے پھینکنا' دولہا کو طلائی انگوٹھی پہنانا' دودھ کی پلائی طلب کرنا' جوتا چھپانا۔ سب بدرسوم ہیں۔

14- جوڑے دینا:- "شادیوں کے وقت سسرال والوں کو جوڑے دینے وغیرہ سے اجتناب کرنا چاہئے۔ جہیز کی نمائش نہ کی جائے اور

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(ماہنامہ مصباح کے شکریہ کے ساتھ)

جلسہ سالانہ کے اہم واقعات

27 دسمبر1891ء کو جماعت احمدیہ عالمگیر کا پہلا تاریخی جلسہ منعقد ہوا۔ جن حضرات کو شرکت کی سعادت حاصل ہوئی ان کے نام حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اپنی کتاب آسمانی فیصلہ میں بطور یادگار تحریر فرمائے اس پہلے جلسے میں 75 کے قریب احباب نے شرکت کی۔

30 دسمبر1891ء کو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے بذریعہ اشتہار اطلاع دی کہ احباب جماعت کی تربیت اور اصلاح نفس کی غرض سے نیز ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے آئندہ سال 27 دسمبر سے 29 دسمبر تک دوستوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا کرے گا۔

1893ء میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے جلسہ کو ملتوی فرما دیا۔ اس سلسلے میں آپ نے ایک اشتہار شائع فرمایا جس میں جلسہ کے التواء کی وجوہات بیان فرمائیں۔ ایک بڑی وجہ انتظامی سہولیات کا نہ ہونا تھا۔

دسمبر1894ء میں چوتھا جلسہ سالانہ منعقد ہوا اس جلسہ میں شرکت کے لئے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے احباب کو بذریعہ خطوط بھی مدعو فرمایا اس وجہ سے تعداد پہلے سے زیادہ رہی۔

26‘27‘28‘29 دسمبر1896ء کو لاہور میں تمام مذاہب کے سرکردہ لیڈروں کی اتفاق رائے سے جلسہ مذاہب عالم ہونا قرار پایا۔ یہ انیسویں صدی کا ایک زبردست یادگار جلسہ خیال کیا جاتا ہے۔ اس جلسہ میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا وہ شہرہ آفاق مضمون جو کہ بعد میں "........اصول کی فلاسفی" کے نام سے شائع ہوا پڑھا گیا۔ جو کہ تمام مضامین سے بالا رہا۔

اس اہم جلسہ کی اہمیت کے پیش نظر جلسہ سالانہ اس سال ملتوی کر دیا گیا۔

1900ء کے جلسہ سالانہ میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے ناسازی طبع کے باعث جلسہ سے صرف ایک دن خطاب فرمایا۔ پانچ صد احباب نے شرکت کی۔

1902ء میں ہندوستان کے طول و عرض میں طاعون کی وبا پھوٹ پڑی ہزاروں لاکھوں افراد اس وباء کا شکار ہوئے۔ مگر خدا تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور ان کے ماننے والوں کو معجزانہ طور پر اس وباء سے محفوظ رکھا۔ قرین مصلحت سمجھتے ہوئے حضرت بانی سلسلہ نے اس سال جلسہ سالانہ ملتوی فرما دیا۔

1905ء کے جلسہ کے وقوع پر بہشتی مقبرہ کے انتظام کے واسطے ایک انجمن بنائی گئی۔ جس کا نام انجمن احمدیہ کارپرداز مصالح بہشتی مقبرہ رکھا گیا۔

25 دسمبر1906ء کو انجمن تشحیذ الاذہان کا جلسہ ہوا۔ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے جاری کردہ رسالہ تشحیذ الاذہان کے مقاصد پر حضرت حکیم مولانا نور الدین صاحب نے روشنی ڈالی۔

1907ء میں 26‘27‘28 دسمبر کو جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ یہ جلسہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی زندگی کا آخری جلسہ سالانہ تھا۔ حسب معمول آخر میں بیعت ہوئی بیعت کرنے والوں کی کثرت کی وجہ سے دستی بیعت ناممکن ہو جاتی۔ اس جلسہ میں لوگوں نے اپنی پگڑیاں پھیلا دیں اور بعض جگہ پگڑیوں سے پگڑیاں باندھ کر دور تک سلسلہ بنا لیا گیا۔ ان پگڑیوں کا ایک سرا اس ہاتھ میں ہوتا جو حضرت صاحب کے ہاتھ سے مس ہوتا اور بیعت کے الفاظ حضرت صاحب کی اتباع میں دو تین خدام دہراتے

26 مئی 1908ء حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی وفات کے بعد ظہور قدرت ثانیہ نے احباب جماعت احمدیہ کے زخمی دلوں کو تقویت دی اور اللہ تعالیٰ نے جماعت کو حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب کے ہاتھ پر جمع کیا اور مضبوطی سے قائم کر دیا اور ان کے خوف کی حالت کو امن میں بدل دیا۔

شمع احمدیت کے پروانے اس سال بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان میں جمع ہوئے اور غم و خوشی کی ملی جلی کیفیات کے ساتھ رقت انگیز دعاؤں سے جلسہ کا آغاز ہوا۔

1910ء میں جماعت احمدیہ کا اٹھارہواں سالانہ جلسہ 25‘26‘27 مارچ 1910ء میں منعقد ہوا۔ کثرت احباب کے باعث چونکہ حضرت صاحب کی آواز دور تک نہیں پہنچ سکتی تھی اس لئے آپ نے چار افراد کو مقرر کیا کہ وہ آپ کے الفاظ دہراتے جائیں۔ اس طرح سب لوگوں تک آواز پہنچائی گئی۔ سلسلہ احمدیہ میں یہ پہلا موقع تھا کہ جب ایسا انتظام کرنا پڑا۔

دسمبر1913ء میں منعقدہ جلسہ کے موقع پر دشمنان امامت وجماعت نے انتشار پھیلانے اور جلسہ کو سبوتاژ کرنے کی کچھ کوشش کی لیکن حاسدوں اور شرپسندوں کے منصوبے ناکام ہو گئے۔ اور جلسہ اپنے انوار و برکات کے لحاظ سے گزشتہ تمام سالوں سے بڑھ گیا۔

حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب امام جماعت احمدیہ الاول 13 مارچ 1914ء کو بروز جمعہ وفات پا گئے۔

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب مسند امامت پر متمکن ہوئے اور جماعت کا کارواں ایک نئے عزم اور استقلال سے خدائے تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتا ہوا خدا کی راہوں پر رواں دواں ہوا۔ 25 تا 29۔ دسمبر1914ء امامت ثانیہ کا پہلا جلسہ منعقد ہوا۔ اس سال مشہور فلسفی شاعر علامہ سر محمد اقبال کے نوجوان فرزند آفتاب احمد صاحب نے اپنا مضمون سنایا جس میں جماعت احمدیہ کو خدا کی پاک جماعت قرار دیا۔

1914ء میں مستورات کا پہلا جلسہ منعقد ہوا۔ سو سے زائد خواتین نے بیعت کی۔

1915ء کا جلسہ سالانہ 25‘26‘27 اور 28 دسمبر میں ہوا آپ نے چاروں دن خطاب فرمایا اور فخر و مباہات کی بجائے عجز و انکسار سے خدا کی حمد کے گیت گانے کی تلقین فرمائی۔

1917ء میں مستورات کا پہلا انتظامی طور پر الگ جلسہ منعقد ہوا۔

1918ء کا جلسہ انفلوائنزا کی عالمگیر وبا کی وجہ سے ملتوی کر دیا گیا۔

1922ء میں مستورات کا جلسہ سالانہ پہلی بار لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کے زیر انتظام منعقد ہوا۔

1926ء میں پہلی بار سالانہ جلسہ کے موقع پر بڑے بڑے پوسٹر شائع کئے گئے جن میں سالانہ جلسہ کا اعلان اور پروگرام درج تھا۔ نیز اس سال مہمانوں کو بٹالہ سے قادیان تک پہنچانے کے لئے پہلی بار موٹروں کا انتظام کیا گیا۔

1927ء کے جلسہ میں ایک ملکانہ بچہ جس کی عمر سات آٹھ سال تھی نے تلاوت کے بعد برجستہ تقریر کی جس میں جماعت کی خدمات کا جو ملکانہ قوم کے متعلق تھیں شکریہ ادا کیا۔ اس سال پہلی بار امام جماعت کی حفاظت کا خصوصی انتظام کیا گیا۔

1928ء کو یہ تاریخی اہمیت حاصل ہے کہ اس سال حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی قادیان میں ریل آنے کے متعلق بشارت پوری ہوئی۔ چنانچہ 19 دسمبر کو پہلی دفعہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی قادیان اور قریبی علاقوں کے کثیر تعداد احباب کے ساتھ ریل پر قادیان پہنچے۔ بہت دعاؤں کے ساتھ شاندار استقبال ہوا۔

1930ء کے سالانہ جلسہ میں روشنی کا خاص اہتمام کیا گیا۔ کھمبے گاڑ کر لیمپ لگائے گئے مینارہ ......پر گیس کی روشنی کی گئی جو دور دور تک نظر آتی تھی۔ سٹیشن والوں نے بٹالہ اور قادیان کے اسٹیشنوں پر گیس بتی کا انتظام کیا۔

1931ء کے جلسہ سالانہ میں حضرت صاحب نے اہل کشمیر سے وعدہ فرمایا کہ ہم مالی و جانی قربانیاں اور ہر ممکن کوشش کرتے رہیں گے جب تک کامیابی حاصل نہ ہو جائے خواہ سو سال لگیں۔

1931ء کے جلسہ سالانہ میں حضرت صاحب نے قادیان میں مکان بنانے کی تحریک فرمائی۔ آپ نے محلہ دارالانوار میں اپنے مکان دار الحمد کی بنیاد رکھی۔ بیت النصرت حضرت اماں جان کی اور حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی بیت الظفر بھی تعمیر ہوئیں۔ بعد ازاں گیسٹ ہاؤس اور خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا دفتر بھی بنا۔

1933ء کے جلسہ سالانہ کی خصوصیت یہ تھی کہ اس سال رمضان کے مہینہ میں آیا۔ سخت سردی کے باوجود منتظمین اور کارکن سخت مشقت اٹھا کر کھانے کا انتظام کرتے رہے۔

1936ء کے جلسہ سالانہ میں پہلی دفعہ لاؤڈ سپیکر کا استعمال ہوا۔

1939ء کا جلسہ سالانہ امامت جوبلی کے جلسہ کے طور پر شاندار طریق اور وسیع پیمانے پر منانے کا فیصلہ کیا گیا۔

1943ء میں حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی باوجود طویل علالت و شدید نقاہت کے نیز حضرت ام طاہر صاحبہ (حرم حضرت امام جماعت الثانی) کی شدید علالت اور لاہور کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہونے کے باوجود جلسہ میں رونق افروز ہوئے اور جلسہ سے تینوں دن خطاب فرمایا۔ تقریر کے بعد حضرت صاحب نے خدا کے شکر کے طور پر سجدہ شکر ادا کیا۔ ساتھ ہی کئی ہزار حاضرین بھی سجدہ میں گر گئے۔ سجدہ کے بعد اختتامی دعا ہوئی۔

1945ء میں باوجود علالت طبع کے آپ جلسہ گاہ تشریف لائے۔ موٹر سے آرام کرسی پر بٹھا کر سٹیج تک لایا گیا۔ اس موقع پر سٹیج سے میزیں اور کرسیاں ہٹا دی گئیں۔ تا تمام اطراف کے مشتاقان زیارت و دیدار کر سکیں۔ حضرت صاحب نے نہایت رقت انگیز خطاب فرمایا کہ گزشتہ دو دن تو مجھے اس قدر تکلیف رہی کہ یہ مشکل نظر آتا تھا کہ سال بعد جمع ہونے والے احباب کو دیکھ سکوں گا یا نہیں۔ ایسی حالت میں مرے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ آپ لوگوں کو ایک دفعہ دیکھ تو آؤں۔ سو اللہ تعالیٰ نے میری اس خواہش کو پورا کر دیا ہے۔

1945ء میں پہلی بار لجنہ کی مجلس شوریٰ ہوئی۔

1949ء پہلی بار جلسہ سالانہ ربوہ میں منعقد ہوا۔

1958ء میں پہلی بار حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ حرم حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے بحیثیت صدر لجنہ اماء اللہ تقریر فرمائی۔

1964ء کے جلسہ سالانہ میں پاکستان کے علاوہ ٹانگانیکا‘ کینیا‘ یوگنڈا‘ غانا‘ جنوبی افریقہ‘ انگلستان‘ ہالینڈ‘ جرمنی‘ عدن اور کویت سے احباب نے شرکت کی۔

1964ء میں امامت ثانیہ کے 50 سال پورے ہونے پر صدر لجنہ کی تحریک پر لجنہ اماء اللہ کی طرف سے ڈنمارک میں بیت الذکر کی تعمیر کے لئے دو لاکھ روپے فراہم کرنے کا عزم کیا۔ یہ امامت ثانیہ کے بابرکت دور کا آخری جلسہ تھا۔

1965ء امامت ثالثہ کا پہلا اور جماعت احمدیہ کی تاریخ کا چوہترواں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں حضرت صاحب نے ریٹائرمنٹ کے بعد وقف کی تحریک فرمائی۔

1968ء میں جلسہ سالانہ دوبار منعقد ہوا۔ ایک دفعہ 1967ء کا جلسہ 10‘11‘12‘ جنوری 1968ء میں اور دوسری دفعہ 1968ء کا اپنا

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان ..... محمود مجیب اصغر

میاں فضل الرحمٰن بسملؔ

آج سے پورے تین سال پہلے 10- جنوری 1993ء کو خاکسار کے والد میاں فضل الرحمٰن بسمل بی اے بی ٹی سابق امیر جماعت بھیرہ ضلع سرگودھا کا انتقال ہوا تھا یوں محسوس ہوتا ہے جیسے کل ہی کا واقعہ ہو- لیکن ماں باپ کی یاد کبھی دل سے محو نہیں ہو سکتی- اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کبھی یوں بھی کرتے تھے اور میرے بارے میں کہا کرتے تھے "محمود خدا کرے محمود ہی بنے" میرے باقی بھائی بہنوں کے بارے میں بھی اپنی دعاؤں اور نیک خواہشات کا اظہار بعض اوقات اپنی نظموں میں بھی کرتے تھے ایک شعر میں فرمایا-

یہ اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت کا عظیم جلوہ ہے

کہ میرے دادا اور پڑدادا کو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے دست مبارک پر قادیان جاکر احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی سب سے پہلے میرے دادا جان کو عالم شباب (بلکہ کم عمری) میں حضرت صاحب کی دستی بیعت کرنے کی سعادت حاصل ہوئی یہ 1898ء کا مبارک سال تھا ان کے والد یعنی میرے پڑدادا بھی اسی سال (لیکن ان سے ایک ماہ بعد) احمدی ہوئے والد صاحب کی پیدائش امامت اولیٰ کے آغاز پر ہوئی والد صاحب کا نام "فضل الرحمٰن" بھی حضرت امام اول نے ہی رکھا- جیساکہ والد صاحب نے اس کا ذکر ایک شعر میں یوں فرمایا ہے-

ملی برکت مجھے پھر نورِ دیں سے
ہو تیری ذات پر قرباں میری جاں
زباں سے اس کی تو نے نکلوایا
یہ میرا نام جو ہے "فضلِ رحماں"

حضرت امام جماعت الثانی سے والد صاحب کو والہانہ عشق تھا کئی نظمیں بھی لکھیں صرف ایک شعر عرض ہے-

قدرتِ دوم کا ہے مظہر ثانی بسمل
مرزا محمود زمانے میں نمایاں آیا

(بسمل تخلص آپ نے اس وقت رکھا جب آپ کو شعر و شاعری سے شغف ہوا) ساری عمر والد صاحب تعلیم کے شعبہ سے منسلک رہے نواب شاہ میں ایک پرائیویٹ تعمیراتی فرم کے ایک پراجیکٹ مینجر نے بتایا کہ انہوں نے میٹرک بھیرہ سے کیا تھا اور ان کی اعلیٰ فرسٹ ڈویژن تھی لیکن غربت کی وجہ سے آگے نہیں پڑھ سکتے تھے میرے والد صاحب نے از خود ایک اور ٹیچر کے ساتھ مل کر ان کی مدد کی اور اوورسیر کے کورس کے لئے "رسول" داخل کروایا-

دعوت الی اللہ کا بھی بڑا شوق تھا "رکھ چراگاہ" (سرگودھا) کی جماعت ملک محمد حیات صاحب کے ذریعے سے معرض وجود میں آئی اور انہیں راہ راست پر اول طور پر لانے والے والد صاحب ہی تھے اسی طرح جہاں بھی رہے اصلاح وارشاد کا کام علم و حکمت کے ساتھ جاری رکھتے اور مخالفت کی ذرہ بھر بھی پرواہ نہ کرتے-

حضرت امام جماعت الثانی کے وصال پر والد صاحب نے چند نظمیں لکھیں دو نظمیں "یاد محمود" کے مجموعہ میں شامل ہیں جس کا اہتمام حضرت ام متین مریم صدیقہ صاحبہ نے فرمایا تھا حضرت امام الثالث کی محبت میں بھی آپ نے کئی نظمیں لکھیں تمام تحریکات میں شامل ہوتے رہے ریٹائرمنٹ کے بعد وقف کے لئے اپنا نام پیش کیا ایک موقع پر جامعہ احمدیہ ربوہ میں ضرورت تھی حضرت امام الثالث کی خدمت میں جامعہ کے پرنسپل صاحب نے دو تین نام پیش کئے حضرت امام الثالث نے والد صاحب کا نام منظور فرمایا اس طرح والد صاحب کو جامعہ میں پڑھانے کا بھی موقع مل گیا اور یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے چنانچہ ان کی وفات پر کئی مربیان کرام کے خطوط میرے نام آئے جس سے علم ہوا کہ والد صاحب اردو- فارسی اور انگریزی کے مضامین (مختلف برسوں میں) جامعہ میں پڑھاتے رہے ہیں-

والد صاحب بھیرہ میں امیر جماعت بھی رہے ان کی وفات پر میری خط وکتابت حضرت مرزا عبدالحق صاحب سے ہوئی تو انہوں نے ایک خط میں تحریر فرمایا- "........ موصوف کو میں شروع سے جانتا تھا (بفضلہ تعالیٰ) بہت مخلص اور بہت خوبیوں کے مالک تھے بحیثیت امیر جماعت بھیرہ بھی بہت اچھا کام کرتے رہے "........ والد کی وفات انسان کے لئے بڑے صدمہ کی بات ہوتی ہے ایسے باپ کی تو پھر اور زیادہ ہوتی ہے"

طبیعت میں کوئی نمود و نمائش نہ تھی بڑی ہی خاموشی سادگی اور انکساری سے زندگی گزاری' صحت' بیماری' سفر' ہر حالت میں اللہ کی یاد اور عبادت کو ترجیح دی اور نہایت شدید بیماری میں بھی شبانہ عبادت اور دعا کا التزام فرمایا حضرت بانی جماعت احمدیہ کی کتب کا اکثر مطالعہ کرتے رہتے تھے وفات سے قبل جب ہسپتال داخل ہوئے تو اس روز بھی صحن میں "براہین احمدیہ" کھولکر پڑھ رہے تھے-

جماعت احمدیہ کی ہر اہم تقریب کے موقع پر منظوم کلام لکھنے کی کوشش کرتے چنانچہ "لندن کانفرنس" کے عنوان سے 1978ء میں بھی ایک نظم لکھی-

حضرت امام الثالث کی وفات پر نظمیں لکھ کر حضرت امام الرابع کو بھجوائیں اور حضرت امام الرابع (ہماری دلی دعائیں ان کے ساتھ ہوں) کے نقل مکانی کے بعد کئی نظمیں لکھ کر اپنے پاکیزہ جذبات کا اظہار کیا- حضرت صاحب نے لندن میں اور کئی احباب و خواتین کے ساتھ ازراہ شفقت والد صاحب کا بھی جنازہ غائب پڑھایا- (اللہ تعالیٰ حضرت صاحب کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے) احباب کرام سے والد صاحب (مع والدہ صاحبہ) کے بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز اللہ تعالیٰ ان کی ساری اولاد کو امامت احمدیہ کے قدموں میں رہ کر مقبول خدمات کی توفیق دے- اے اللہ تو ایسا ہی کر-

والد صاحب کو رفقائے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور ابتدائی احمدیوں سے بطور خاص محبت تھی اس محبت کا اظہار انہوں نے اس طرح بھی کیا کہ بھیرہ اور اس کے نواح میں رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور ابتدائی احمدی احباب کے حالات زندگی جمع کئے اور "بھیرہ کی تاریخ احمدیت" کے عنوان سے ایک کتاب (مرکز کی اجازت سے) شائع کی- خاص خاص بزرگوں کے علاوہ والد صاحب نے بطور خاص ان رفقاء حضرت بانی سلسلہ کے حالات بھی قلمبند فرمائے جو نسبتاً غیر معروف تھے اور جن کا ذکر "تاریخ احمدیت" کی ابتدائی جلدوں میں نہیں ہو سکا-

اللہ تعالیٰ نے احمدیت کی جو نعمت والد صاحب کو' اور آباؤ اجداد کو عطا فرمائی تھی والد صاحب اس کا شکر ادا کرتے رہتے اور ہمیشہ ایسے کاموں کی آرزو کرتے جس سے اللہ کی رضا حاصل ہو جائے اور اپنے عملی نمونہ اور حکمت اور دعا سے آگے بچوں کے صالح بننے کے لئے جدوجہد فرماتے رہتے تھے-

ذیلی تنظیموں کے لائحہ عمل میں بعض چھوٹی چھوٹی نیکیاں بھی درج ہیں ممکن ہے بعض کی نگاہ میں ان کی اہمیت نہ ہو لیکن والد صاحب کوشش کرتے کہ ان نیکیوں کو بھی اختیار کریں مثلاً مسواک کرنا' سائیکل سروے (جب تک صحت ٹھیک رہی سائیکل چلاتے تھے) وقار عمل' غرباء کی امداد' صبح کی سیر' ایثار وغیرہ- زندگی میں جو کچھ کمایا اس کا مقدور بھر حصہ چندوں میں ادا کر دیا اور اہل و عیال اور اقرباء پر خرچ کیا- اپنے اوپر نہ ہونے کے برابر خرچ کرتے تھے- موصی تھے ہماری والدہ صاحبہ کی بھی وصیت کروائی- تحریک جدید کے اولین مجاہدین میں شامل ہوئے وقف جدید اور ذیلی تنظیموں کے چندوں میں کبھی بقایا دار نہیں ہوئے امام جماعت کی تمام مالی تحریکات میں شامل ہوتے خواہ تھوڑی سی رقم ہی دے سکیں عیالداری بہت تھی بڑی ہمت سے اور احسن رنگ میں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کیا اللہ تعالیٰ کا عجیب تصرف ہے جس روز والد صاحب کا انتقال ہوا اسی تاریخ میں ناظر صاحب اعلیٰ کی چٹھی جاری ہوئی کہ اس عاجز کو ضلع مظفر گڑھ کے لئے حضرت صاحب نے امیر ہونے کی منظوری عطا فرمائی ہے- اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا وفادار بندہ بنائے اور تمام ذمہ داریاں (خواہ وہ کس نوعیت کی ہوں) احسن رنگ میں سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکرانے میں ایسے کاموں کو کرنے کی توفیق پائیں جن سے وہ راضی ہو اور اللہ تعالیٰ ہماری اولادوں کو آگے نسلاً بعد نسلٍ نیک کاموں کی توفیق دیتا چلا جائے- (اے اللہ تو ایسا ہی کر)

بقیہ صفحہ 4

گئیں جلسہ کے جملہ انتظامات جماعت احمدیہ انگلستان اور دوسرے ممالک سے آئے ہوئے رضاکاروں نے سرانجام دیئے-

1986ء کے جلسہ سالانہ میں حضرت صاحب نے خطاب میں "میں تیری.....(دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کے پورا ہونے کے بارے میں بتایا-

1987ء کے جلسہ سالانہ کی اہم بات یہ تھی کہ جلسہ گاہ میں مختلف قسم کے جھنڈے بھی لہرائے گئے- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے جلسہ گاہ پہنچ کر لوائے احمدیت بھی لہرایا-

1988ء کے جلسہ سالانہ میں حضرت صاحب نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ آج امام جماعت احمدیہ دنیا کے ایک سو سترہ ممالک کا امام بن چکا ہے- یہ جلسہ تاریخ احمدیت کی پہلی صدی کا آخری جلسہ ہے- اس پہلو سے اسے ایک خاص تاریخی اہمیت حاصل ہے لیکن اس پہلو سے بھی یہ جلسہ غیر معمولی اہمیت حاصل کر گیا ہے کیونکہ یہ احمدیت کی صدی کے اس آخری سال کا جلسہ ہے-

23 مارچ 1989ء کو عالمگیر جماعت احمدیہ نے -- جشن تشکر منایا- جماعت احمدیہ کے صد سالہ جشن تشکر کے ساتھ اقوام عالم کے مختلف تہوار مثلاً ہولی' زرتشتیوں کا تہوار ایدھا' عیسائیوں کا تہوار Good Friday مسلمانوں کا شب برات اور ہندوؤں کا بھگت سنگھ کا دن جمع ہو گئے- پاکستان کے علاوہ پوری دنیا میں صد سالہ جشن تشکر کا تہوار بھی جوش و خروش اور جذبے سے منایا گیا-

1991ء کا جلسہ سالانہ تاریخی اہمیت کا حامل ہے- اس سال حضرت مرزا غلام احمد صاحب کے پوتے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے بیٹے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع بنفس نفیس قادیان دارالامان کی سرزمین میں رونق افروز ہوئے- احمدیہ ٹیلیویژن کے انقلاب آفرین دور کے نتیجہ میں مختلف ملکوں کے احمدی و غیر احمدی احباب نے اس تاریخی جلسہ سالانہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھا-

(بحوالہ سو سالہ تاریخ احمدیت والمحراب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

عراق کو تیل بیچنے کی اجازت

اقوام متحدہ کی طرف سے عراق کو محدود پیمانے پر تیل فروخت کرنے کی اجازت دینے کی جو پیشکش کی گئی تھی عراق نے اس کو قبول کرنے کا عندیہ دیا ہے۔ اس اعلان کے فوری رد عمل کے طور پر عراق کے دارالحکومت بغداد کی مارکیٹ میں قیمتوں میں تیزی سے کمی ہوئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ عراق میں عوامی سطح پر اس پیشکش کو قبول کرنے کا زبردست خیر مقدم کیا گیا ہے۔ اس سے قبل عراق نے ایسی پیشکش کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ پیشکش عراقی خود مختاری کے منافی ہے۔

عراق پر اقوام متحدہ کی طرف سے 1990 سے عائد شدہ پابندیوں کی وجہ سے عراقی اقتصادیات کی حالت بے حد خراب ہو چکی ہے اور افراط زر بڑھنے کی وجہ سے عام استعمال کی قیمتیں بڑھتی چلی جا رہی ہیں۔ لیکن اس اعلان کا فوری طور پر غیر معمولی رد عمل ہوا ہے اور عراق میں ڈالر کی قیمت یک بیک گر گئی ہے۔ اس اعلان سے پہلے ایک ڈالر کی قیمت 3000 عراقی دینار تھی جو اب کم ہو کر ایک ہزار دینار پر آگئی ہے۔ عام استعمال کی چیزوں پر اس اعلان کا جو رد عمل ہوا ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ عراق میں چینی کی قیمت 1700 دینار فی کلو تھی جو اب کم ہو کر 500 دینار پر آگئی ہے۔

اگرچہ عراق نے اقوام متحدہ کی اس پیشکش کو قبول کرنے کا اعلان کیا ہے مگر ابھی تک اقوام متحدہ کے ساتھ بات چیت کی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔

عراق پر 1990 میں کویت پر حملہ کرنے کے جرم میں جو اقتصادی پابندیاں عائد کی گئی تھیں اس کے تحت عراق اپنا تیل بھی فروخت نہیں کر سکتا تھا۔ جبکہ عراق کی اقتصادیات کا بہت بڑا انحصار تیل سے حاصل ہونے والی آمدنی پر ہی تھا۔ اب بھی اقوام متحدہ نے صرف یہ کہا ہے کہ عراق کو تیل بیچنے کی اجازت انسانی ہمدردی کے طور پر دی گئی ہے۔ سابقہ اعلانات میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ عراقی تیل کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی انسانی ضرورتوں پر استعمال کرنے کے علاوہ تاوان جنگ کی ادائیگی میں بھی صرف کی جائے گی۔ عراق پر جو پابندیاں لگائی گئی تھیں ان کو ہٹانے کے لئے عراق کی فوجی صلاحیت ختم کرنا ایک اہم شرط تھی۔ چنانچہ عراق نے اقوام متحدہ کے انسپکٹروں کی نگرانی میں اپنی ساری فوجی صلاحیت تباہ کر دی ہے۔ میزائیل پروگرام کو ختم کر دیا گیا ہے۔ اسلحہ تیار کرنے والے کارخانے تباہ کر دیئے گئے ہیں۔ اور اس کے بعد اقوام متحدہ کے انسپکٹر عراق میں موجود رہ کر جدید ترین کیمروں کے ذریعے اس صورت حال کا اطمینان حاصل کرتے رہیں گے کہ عراق اپنی فوجی صلاحیت دوبارہ تو تعمیر نہیں کر رہا۔

عراق پر یہ بھی پابندی تھی کہ وہ کویت کی حکومت کو باضابطہ طور پر تسلیم کرلے اور اس کے خلاف فوجی کارروائی نہ کرنے کا اعلان کرے۔ عراق نے ان شرائط کو بھی تسلیم کرلیا ہے۔ بظاہر تمام شرائط پوری کی جاچکی ہیں مگر امریکہ کا اصرار ہے کہ ابھی بھی عراق پر سے پابندیاں ہٹائی نہیں جا سکتیں۔ تاہم بعض اہم ممالک جن میں فرانس اور روس شامل ہیں انہوں نے عراق کی اس معاملے پر حمایت کی ہے۔

تاہم افسوس کی بات یہ ہے کہ مسلمان ملکوں میں یہ جرات ابھی تک پیدا نہیں ہوئی کہ وہ کھل کر عراق کی حمایت کریں اور اس پر سے پابندیاں ہٹوانے کا مطالبہ کریں۔

OOO

تامل ٹائیگرز کا الزام

سری لنکا کے باغی تامل ٹائیگرز نے الزام لگایا ہے کہ بھارت نے ان کو کچلنے کے لئے سری لنکن آرمی کی مدد کی ہے اور ان کو اس مقصد کے لئے ہتھیار فراہم کئے ہیں۔

سری لنکا کی صدر مادام چندریکا رکماری ٹنگانے بودھوں کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے ان کا یہ مطالبہ ماننے سے انکار کر دیا ہے کہ تاملوں کو پوری طرح ختم کرنے کے بعد ان کو کچھ رعایتیں دی جائیں۔ مسز چندریکا نے کہا کہ جافنا کے ایک تہائی حصے پر قبضہ کرنے کے لئے سری لنکا کی ساری فوج کو لگانا پڑا تھا۔ جافنا کا قصبہ تامل ٹائیگرز کا ہیڈ کوارٹر تھا۔ صدر نے کہا کہ اگر سارے جافنا کے علاقے پر قبضہ کرنا ہو تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ سری لنکا کی فوج کو تین گنا بڑھا دیا جائے۔ ایسا کرنا ممکن نہیں ہے۔

تاملوں کے ایک ترجمان نے کہا ہے اگر بھارت کی ہتھیاروں کی حمایت سری لنکا کی فوج کو حاصل نہ ہوتی تو سری لنکا کی فوج کو جافنا پر قبضہ کرنا ممکن نہیں تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اب بھی تاملوں کے زیر قبضہ علاقے کے 80% پر ان کا قبضہ ہے اور وہ جلد ہی جافنا کو بھی واپس لے لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اکیلی سری لنکن فوج تاملوں پر قابو پانے کے اہل نہیں ہے۔

سری لنکا کی صدر مادام چندریکا کماری ٹنگا جو سابق وزیر اعظم مسز بندرانائیکے کی صاحبزادی ہیں۔ تاملوں کے ساتھ بات چیت کے ذریعے اس مسئلے کا سیاسی حل چاہتی ہیں لیکن تاملوں کے بڑے دشمن بدھوں کے لیڈر سری لنکا کی صدر سے متفق نہیں ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ پہلے تمام باغی تاملوں کو ختم کیا جائے۔ پھر ان کے ساتھ کوئی سیاسی بات چیت شروع کی جائے۔ سری لنکا کی صدر بودھوں کے ان مطالبات کو قبول کرنے کے حق میں نہیں ہیں۔

OOO

کابل پر طالبان کا تازہ حملہ

افغانستان کے دارالحکومت کابل کا محاصرہ کرنے والے طالبان میں اتنی سکت نہیں ہے کہ وہ کابل پر قبضہ کر سکیں۔ چنانچہ اب انہوں نے کابل کی طرف پیش قدمی کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔ اب ان کا طریق جنگ یہ رہ گیا ہے کہ وہ کابل پر وقتاً فوقتاً میزائیل پھینکتے رہتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے کابل پر جو تازہ میزائیل پھینکا ہے اس سے ایک سویلین شخص ہلاک اور 4 زخمی ہو گئے ہیں۔

افغانستان کے صدر ربانی نے ماہ رمضان میں جنگ بندی کی پیشکش کی تھی اور یکطرفہ طور پر جنگ بند کر دینے کا اعلان بھی کیا تھا۔ لیکن ربانی کے مخالفین طالبان وغیرہ نے اس پیشکش کو مسترد کر دیا تھا۔ چنانچہ کابل پر یہ حملے جاری ہیں۔ اگرچہ صدر ربانی نے یہ بھی اعلان کیا تھا کہ وہ جنگ نہیں کریں گے صرف اپنا دفاع کریں گے۔

OOO

بنگلہ دیش کے سابق صدر کے خلاف قتل کا مقدمہ

بنگلہ دیش کے سابق صدر حسین محمد ارشاد جب سے اقتدار سے برطرف ہوئے ہیں جیل کی کال کوٹھڑی ان کا مقدر ہے۔ ملک میں حکومت یا اپوزیشن میں سے کوئی بھی ان کا حامی نہیں ہے۔ کئی سال تک ملک کی قسمت کا مالک بنا رہنے والا شخص آج کل عبرت کا نشان بنا ہوا ہے۔

15 سال قبل ایک آرمی آفیسر کی ہلاکت کے اقدام میں جو تازہ مقدمہ قائم کیا گیا ہے اس میں بنگلہ دیش کی فوج کے سربراہ بھی سابق صدر حسین محمد ارشاد کے خلاف گواہی دیں گے۔ اس مقدمہ میں قتل کا الزام ثابت ہو جانے کی صورت میں سابق صدر کو موت کی سزا بھی ہو سکتی ہے۔

مسٹر ارشاد کے وکلاء نے کہا ہے کہ وہ قتل کے اس مقدمہ کے سلسلہ میں ہائیکورٹ سے رجوع کریں گے۔

OOO

امریکہ کے مسلمان

بتایا گیا ہے کہ نیشن آف اسلام (امریکہ) کے لیڈر نوئی فرخان نے طرابلس میں منگل کے روز لیبیا کے لیڈر معمر قذافی کے ساتھ امریکہ میں مسلمانوں کی حالت کے متعلق گفت و شنید کی اس موقع پر انہوں نے امریکہ میں مسلمانوں کی حالت، انہیں متحد کرنے کی ضرورت اور منظم کر کے امریکہ کے اگلے انتخابات میں ان کا کردار موثر بنانے کے متعلق گفتگو کی دونوں نے اس بات پر زور دیا کہ امریکہ کے مسلمانوں کی مدد کی جائے اور جن پر تشدد کی جاتا ہے انہیں اس کیفیت سے باہر نکالا جائے یہ بھی کہا گیا کہ سرمایہ کارانہ حلقے میں بہت سے لوگ ایسے ہیں جو غریبوں پر تشدد کرنے والوں کی مدد کرتے ہیں۔ ان میں بعض سرکاری افسر بھی شامل ہیں یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی جب امریکہ نے لیبیا پر پابندیوں کے خاتمے کے بعد ان پابندیوں میں توسیع کر دی ہے جیسا کہ ہمارے قارئین جانتے ہیں کہ لیبیا پر اس لئے پابندیاں لگائی گئیں تھیں کہ اس نے ان دو افراد کو امریکہ کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا تھا جن پر الزام لگایا جاتا ہے کہ انہوں نے ایک طیارے کو سکاٹ لینڈ میں بم سے اڑا دیا تھا۔

OOO

کابل حکومت کا مصالحانہ رویہ

کابل کی حکومت نے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ گزشتہ ایام میں پاکستانی سفارت پر حملہ سے جو نقصان ہوا تھا وہ اس کا معاوضہ دینے کے لئے تیار ہے۔ یہ ایسا اقدام ہے جس سے کابل پاکستان کے تعلقات بہتر ہو سکتے ہیں۔ اس سے قبل کابل کی حکومت کی طرف سے کہا جاتا تھا کہ اس حملہ کی ذمہ داری ان پر عائد نہیں ہوتی اس لئے معاوضے کی ادائیگی کا سوال پیدا نہیں ہوتا چند روز ہوئے ایران نے وعدہ کیا تھا کہ وہ کابل اسلام آباد تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش کریں گے اسلام آباد میں جو دھماکہ ہوا تھا اس کے ملزموں کو پکڑنے میں مدد دی جائے گی اگر یہ ملزم افغانستان میں ہوئے تو۔

OOO

سعودی عرب۔ بحرین کی حمایت میں

سعودی عرب نے بحرین میں حکومت کے مخالفین کو متنبہ کیا ہے کہ بحرین میں کسی قسم کی تبدیلی برداشت نہیں کی جائے گی مزید کہا ہے کہ ہم کسی پارٹی کو بحرین میں سازش کرنے کی اجازت نہیں دیں گے اور ہم اس بات کے لئے بھی متنبہ کرتے ہیں کہ وہاں نئی حکومت آگے لانے کی کوشش نہ کی جائے ریاض نے بحرین میں تشدد کی کارروائیوں کی مذمت کی ہے اس سے کچھ عرصہ پہلے بھی ایسی کارروائیاں کی گئی تھیں اب ہفتہ عشرہ سے پھر یہ کارروائیاں شروع ہو گئی ہیں اخبار انداوا نے کہا ہے کہ گزشتہ سوموار کے روز جو واقعات پیش آئے تھے ان میں ایران کا ہاتھ ہے اور جب تک ایران اپنی پالیسی بدل نہیں دیتا ایسے حالت پیدا ہوتے رہیں گے بتایا گیا ہے کہ دسمبر 94ء سے اپریل 95ء تک تشدد کے واقعات میں 13۔ افراد ہلاک ہوئے تھے اس کے بعد اب پھر ویسے ہی حالات پیدا کئے جا رہے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری

مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر 30395 میں فخر احمد فرخ ولد سیف الرحمن صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیال داس ضلع شیخوپورہ حال طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-10-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد فخر احمد فرخ طاہر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر1 شکیل احمد صدیقی وصیت نمبر 27961 گواہ شد نمبر2 شمشاد احمد قمر وصیت نمبر 24773۔

مسل نمبر 30396 میں منور احمد قیصر ولد میاں عبدالرحمن صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 157 جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان برقبہ 3 مرلہ واقع 157 جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد منور احمد قیصر 157 جی ٹی روڈ باغبانپور لاہور گواہ شد نمبر1 رضوان سعید 157۔ جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر2 فضل عمر بٹ وصیت نمبر 24357۔

مسل نمبر 30397 میں عرفان احمد سعید ولد سعید احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 157۔ جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عرفان احمد سعید 157۔ جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر1 منور احمد قیصر 157۔ جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر2 عبدالغفار ریلوے کالونی باغبانپورہ لاہور۔

مسل نمبر 30398 میں طارق سعید ولد سعید احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 157۔ جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد طارق سعید 157۔ جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر1 مجید اللہ خان وصیت نمبر 24171 گواہ شد نمبر2 عبدالودود قیصر 157۔ جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور۔

مسل نمبر 30399 میں ظہیر عباس ولد سعید احمد صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ظہیر عباس 157۔ جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر1 مجید اللہ وصیت نمبر 24171 گواہ شد نمبر2 ظفر محمود احمد ظفر وصیت نمبر 24357۔

مسل نمبر 30400 میں عبدالقدیر محمود ولد عبداللطیف قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 157۔ جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالقدیر محمود 157۔ جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر1 رضوان سعید 157۔ جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر2 ظفر محمود احمد ظفر وصیت نمبر 24357۔

مسل نمبر 30401 میں محمد اعظم ولد عبدالمنان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد اعظم اے۔ ایم بھٹی سٹوڈیو 123۔ حق نواز روڈ باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر1 مجید اللہ وصیت نمبر 24171 گواہ شد نمبر2 ظفر محمود احمد ظفر وصیت نمبر 24357۔

ضروری اعلان

○ ایک عدد مکسر مشین اچھی حالت میں قابل فروخت موجود ہے ضرورت مند احباب اپنے ٹینڈر مورخہ 96-1-31 تک دفتر نظارت جائیداد میں ارسال فرمائیں۔

(ناظم جائیداد)

کارڈلیس ٹیلی فون - انٹرکام کی تسلی بخش مرمت کیلئے تشریف لائیں
احمد الیکٹرانکس ریپیئر سروسز
شاپ نمبر 69 الفیصل مارکیٹ لیاقت روڈ راولپنڈی
فون دوکان : 536367-051

بقیہ صفحہ 1

شریک بناتا ہے۔ جو شخص ہر ایک پیاری سے پیاری چیز کو خدا کے نام اور اس کے رسول اور خدا کے دین کی اشاعت میں لگانے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ وہ موحد نہیں ہو سکتا۔ وہ مشرک ہے اور اس شرک کو اپنے اپنے دل سے نکالنا چاہئے۔ کیونکہ قربانی کے بغیر ترقی نہیں ہو سکتی۔ لیکن میں کہتا ہوں کہ ترقی کو جانے دو کہ یہ بھی ایک دنیاوی چیز ہے۔ بلکہ میں کہتا ہوں خدا نہیں مل سکتا جب تک قربانی کی جائے۔

(از خطبہ 25۔ اگست 1922ء)

بقیہ صفحہ 3

شادی کے موقعہ پر لڑکی کے سسرال کو جوڑے وغیرہ نہ دئے جائیں۔"

(مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ)

دعوت ولیمہ (-) میں اسراف نہ ہو۔ اور "ولیمہ پر دس پندرہ دوستوں کو بلا لینا کافی ہوتا ہے۔"

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

چند دوستوں کو کھانا پکا کر کھلا دیوے۔

(حضرت امام جماعت الثانی)

"ولیمہ تب کیا جاوے جب ازدواجی تعلقات قائم ہو جائیں۔"

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

15- پردہ:- "دولہا سے بھی غیر محرم مستورات پردہ کریں۔ اور اس سے ہنسی مذاق نہ کریں۔"

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

دولہا دلہن کی تصاویر جبکہ غیر محرم مستورات ساتھ ہوں نہ کھینچی جائیں۔ اور غیر محرم افراد سے شادی کی تقریبات پر ویڈیو فلم کی فوٹو گرافی کروانا ناجائز ہے۔

16- شادی کے موقعہ پر لڑکیوں اور لڑکوں کے ڈانس اور فحش گانے سخت ناپسندیدہ اور خلاف دین ہیں۔

17- بن بلائے دعوت میں جانا:-
بغیر بلائے دعوت میں جانا یا بچوں کو ہمراہ لے جانا گناہ ہے۔ آنحضرت ﷺ نے ایسوں کو چور اور ڈاکو قرار دیا ہے۔ (حدیث)

18- دعوت میں ایسا انتظام ہو کہ عورتوں کو عورتیں کھانا کھلائیں نہ کہ مرد۔ تاکہ بے پردگی نہ ہو۔

الغرض جس قدر ممکن ہو غیر ضروری اخراجات اور بدعات و رسومات سے تمام مرد اور عورتیں اجتناب کریں۔ شادی سے قبل فریقین کے بارے میں یہ تسلی کر لینی چاہئے کہ خلاف تعلیم سلسلہ کوئی رسومات نہ ہوں گی۔

ہومیوپیتھک اور یونانی ادویات
نیز بالوں کو گرنے سے روکنے اور سیاہ رکھنے والا
تنویر ہیئر ٹانک دستیاب ہے
• ہمدردانہ مشورہ • بہترین تشخیص • مناسب علاج
لقمان میڈیکوز المعروف ساجد دواخانہ
حکیم نصیر احمد تنویر ڈاک خانہ روڈ حافظ آباد
لقمان نصیر ناصر D.H.M.S
فون دکان 520411-0438
رہائش 2195-0438

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 29- جنوری-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 5 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 19 درجے سنٹی گریڈ

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ پاکستان بھارتی حملے کا جواب ضرور دے گا- بھارت مقبوضہ کشمیر میں تحریک آزادی سے سخت پریشان ہے- بے گناہ شہریوں کو ہلاک کیا جا رہا ہے- لیکن ہم پرامن شہریوں کو نشانہ نہیں بنائیں گے- انہوں نے کہا کہ بھارت بہت عرصے سے آزاد کشمیر میں فائرنگ کرکے نقصان پہنچا رہا ہے- اب راکٹوں سے حملہ بہت غلط اقدام اور خطرناک کارروائی ہے- تاہم دونوں ملکوں میں جنگ کا کوئی خطرہ نہیں ہے- کشمیریوں کی تحریک آزادی زور پکڑ رہی ہے- صدر نے دیگر موضوعات پر بھی صحافیوں سے گفتگو کی- انہوں نے کہا کہ تربیلا میں مٹی جمع ہو رہی ہے- نیا ڈیم نہ بنا تو آبپاشی کے لئے پانی نہیں ملے گا- اور صوبوں میں کشیدگی بڑھے گی- انہوں نے کہا کہ عام لوگوں کی شمولیت کے لئے بلدیاتی نظام لازماً ہونا چاہئے- وفاقی اور صوبائی حکومتوں کا مناسب تعاون نہ ملنے کے باعث کوآپریٹو سسٹم ناکامی سے دوچار ہوا- صدر مملکت نے وزیراعظم سے ملاقات کے دوران ان سے کہا کہ کراچی میں امن و امان کے قیام کے لئے ایم کیو ایم سے مذاکرات کا سلسلہ بحال کیا جائے-

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا کہ ' بھارت سن لے! پوری قوم متحد ہے- جارحیت کی تو عبرت ناک شکست دیں گے- پرتھوی میزائیل کا تجربہ امن کے لئے سنگین خطرہ ہے- کوئی اندرونی اختلاف ہمارے اتحاد کی راہ میں حائل نہیں- پوری قوم مسلح افواج کے پیچھے کھڑی ہو گی- انہوں نے اقوام متحدہ اسلامی کانفرنس 'اور دیگر عالمی اداروں سے مطالبہ کیا کہ بھارت کو اس کے جارحانہ اقدامات سے روکنے کے لئے اس پر اقتصادی پابندیاں لگائیں اور اسے امن برباد کرنے والے جارحانہ عزائم سے روکیں-

○ عدالتوں کے بارے میں وزیر اعلیٰ پنجاب کے بیان پر لاہور ہائی کورٹ نے ازخود کارروائی شروع کر دی ہے- مسٹر جسٹس خلیل رمدے نے ایڈووکیٹ جنرل کے ذریعے ضمانت پر رہا ہونے والے ملزمان کے کیس کی تفصیلات طلب کر لی ہیں- اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نے سردار محمد عارف خان نکئی کی پریس کانفرنس کی کیسٹیں منگوالی ہیں- مسٹر نکئی نے کہا تھا کہ پولیس ملزم پکڑتی ہے اور عدالتیں چھوڑ دیتی ہیں-

○ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ میں چوروں کی ضمانت والے بیان پر قائم ہوں- ضمانت ہائی کورٹ نہیں مجسٹریٹ لیتا ہے- انہوں نے کہا کہ ہائی کورٹ نے بلایا تو جواب دوں گا-

○ بھارتی حملے کے بارے میں اقوام متحدہ میں زبردست سفارتی سرگرمیاں شروع ہو گئی ہیں- سیکرٹری جنرل کو آگاہ کر دیا گیا ہے- پاکستانی نمائندے احمد کمال نے اس بارے میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے ساتھ طویل بات چیت کی اور کہا کہ وہ صورت حال پر گہری نظر رکھیں گے-

○ چاروں صوبوں نے نئی مردم شماری کا مطالبہ کر دیا ہے- قومی مالیاتی کمیشن کے اجلاس میں چاروں صوبوں کی طرف سے قومی وسائل میں وفاق کا حصہ کم کرنے کا بھی مطالبہ کیا- مردم شماری نئے ایوارڈ سے قبل کی جائے- اجلاس میں ہائیڈل پاور سمیت کئی مسائل پر اختلافات پیدا ہو گئے- پنجاب نے واضح کر دیا ہے کہ وہ آبادی کے تناسب سے محاصل کی تقسیم کے فارمولے سے دستبردار نہیں ہو گا-

○ امریکی سینٹ میں بھارت کے مجوزہ ایٹمی دھماکے پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ بھارت نے دھماکہ کیا تو موت کا کھیل پھیل جائے گا- پاکستان اب تک ایٹمی ہتھیار نہ بنانے کے سلسلے میں آٹھ تجاویز پیش کر چکا ہے- بھارت نے ایک بھی قبول نہیں کی- امریکی سینٹ میں بے نظیر بھٹو کے حالیہ بیان کا خیر مقدم کیا گیا-

○ ایک امریکی ماہر نے کہا ہے کہ بھارت ایٹمی عدم پھیلاؤ کے معاہدے سے بچنے کے لئے بہانے تلاش کر رہا ہے-

○ بھارت کے پرتھوی میزائیل کے بعد ترشول میزائیل تیار کر لیا گیا ہے جو مارچ میں بھارتی فضائیہ کے حوالے کر دیا جائے گا- یہ میزائیل نو کلو میٹر رینج تک نیچی پرواز کرنے والے طیارے کو گرا سکتا ہے-

○ لیاقت آباد کراچی میں ہفتہ اور اتوار کی شب پولیس فائرنگ سے ایم کیو ایم کے دو کارکن صادق علی اور طاہر علی مارے گئے- پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ پولیس مقابلے میں ہلاک ہوئے-

○ کبیر والا میں ڈاکوؤں نے بینک پر حملہ کرکے دو افراد کو ہلاک کر دیا لیکن مزاحمت کی وجہ سے رقم نہ لوٹ سکے اور ایک راہ گیر کی موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے- عبدالحکیم میں ضلع کونسل کی چیک پوسٹ لوٹ لی گئی- نارووال میں ڈاکوؤں نے ایک شخص کو قتل کر دیا اور گاؤں کے متعدد افراد کو لوٹ کر فرار ہو گئے- شیخوپورہ گوجرانوالہ روڈ پر بس میں ڈکیتی کے دوران مزاحمت کرنے پر ایک فوجی کو ہلاک کر دیا- یہ بس فیصل آباد سے راولپنڈی جا رہی تھی- بیگ پور چیک پوسٹ کے قریب رات بارہ بجے کوٹلی منو کے مقام پر ڈاکوؤں نے رکاوٹیں کھڑی کرکے بس روک لی- عورتوں کے زیورات بھی اتروا لئے-

○ فوج کے اطلاعات کے ادارے نے گزشتہ روز غیر ملکی صحافیوں کو فارورڈ کہوٹہ کا خصوصی دورہ کرایا اور بھارتی حملہ سے ہونے والی تباہی دکھائی- ملکی صحافیوں کو نظر انداز کر دیا-

○ الطاف حسین اور بے نظیر بھٹو کے درمیان امریکی شٹل ڈپلومیسی جاری ہے- تاہم مبینہ طور پر بتایا گیا ہے کہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ثالث صرف پیپلز پارٹی کا ہو گا- انہوں نے کسی دوسری پاکستانی شخصیت کو ثالث قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے- حکومت جاپان نے بے نظیر بھٹو پر واضح کر دیا تھا کہ کراچی میں جب تک امن و امان کی فضا قائم نہیں ہو گی پاکستان کو نجی شعبے میں جاپان سے کسی مزید تعاون کی توقع نہیں رکھنی چاہئے- امریکی سفارتی ٹیم نے لندن میں ایم کیو ایم کے جلاوطن لیڈر الطاف حسین سے ملاقات کی بعد ازاں اس ٹیم نے پاکستان آ کر وزیراعظم بے نظیر بھٹو سے بھی ملاقات کی اور پاکستان کی ایک بزرگ اور غیر جانبدار شخصیت کو ثالث مقرر کرنے کی تجویز پیش کی- تاہم وزیراعظم نے یہ تجویز مسترد کر دی-

○ فوجی بغاوت کیس میں سپریم کورٹ نے آرمی چیف کو طلب کر لیا ہے- سیکرٹری دفاع اور اٹارنی جنرل کو بھی طلب کر لیا گیا- سینئر ایڈووکیٹ کے ایم صمدانی اور مقبول الٰہی نے دلائل دیئے- اب سماعت 4- فروری کو ہو گی- فاضل وکلاء نے کہا کہ فوجی قوانین کی پابندی نہیں کی جا رہی اور ملزمان سے سختی کا سلوک کیا جا رہا ہے-

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو کا دور آمریت جلد ختم ہونے والا ہے-

بابرکت ایام میں اوقات کار
9½ بجے صبح تا 4 بجے شام
فرحت کلینک ہومیوطارق مارکیٹ ربوہ

خواتین کی
عورتوں اور بچوں کے امراض کی مشہور معالج
سیلکوریا لیکوریا
مطب حمید رجسٹرڈ
پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
فون: 0431-264634 فیکس: 0431-218986

انٹرنیشنل معیار کے مطابق بغیر ٹانکے کے زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
شریف گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
فون: دوکان: 649 گھر: 212300

بواسیر کی ادویات

		قیمت
☆ بواسیر خونی وبادی کے لئے بفضلہ تعالیٰ بہت مفید و موثر ہے	PILES COURSE	55-00
☆ مقعد کی شدید خارش کے لئے	ANUS ITCH CURE	20-00
☆ پرانی قبض' پاخانہ سخت اور دقت سے آئے	CONSTIPATION CURE	20-00
☆ مقعد میں کٹاؤ (چیر) آنے کیلئے	FISSURE CURE	20-00
☆ مقعد کے گہرے رستے ہوئے زخم (ناسور) بھگندر کیلئے	FISTULA CURE	20-00
☆ مقعد سے خون بہت زیادہ آنے کیلئے	HEMORRHAGE CURE	20-00
☆ موٹے اور سخت ضدی بواسیری مسوں کیلئے	HEMORRHOIDS CURE	20-00
☆ پاخانہ وغیرہ کے وقت مقعد کا باہر نکلنا	PROLAPSUS CURE	20-00
☆ مقعد کی درد' جلن' سوزش' خارش اور بواسیری مسوں کیلئے سکون بخش مرہم ہے	PILES OINTMENT	8-00

نوٹ:- ایک سے زیادہ تکالیف اکٹھی ہوں تو ان سب تکالیف کی ادویات بیک وقت اکٹھی استعمال کی جائیں- اس طرح یہ مکمل مزاجی علاج ہو گا- جس سے جلد تر شفاء کی امید ہے- تفصیلی لٹریچر منگوانے کیلئے -/2 روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال فرمائیں-

فون گولبازار کلینک 606(04524) ہیڈ آفس 771(04524)
کیوریٹو انٹرنیشنل-ربوہ سیلز آفس 211283(04524) فیکس 212299(92-4524)
کیوریٹو انٹرنیشنل کلینک 211054

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مدد دار معتبرہ ○ کامیاب دوائیں
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
فون (04524) 212434